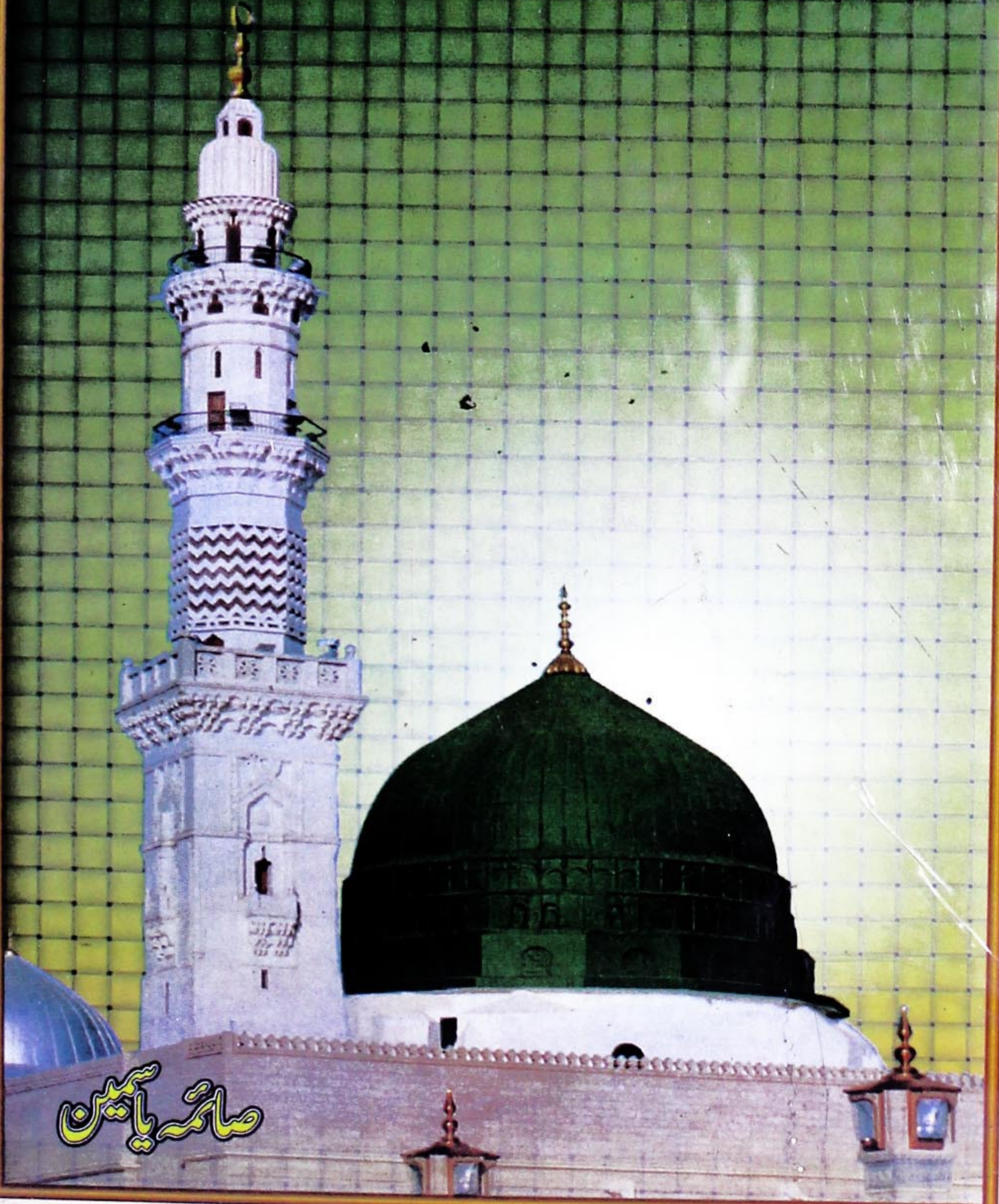


# آقا و اکرم ہوسی



صائمہ یاسین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آقا دا کرم ہوسی

صائمہ یاسمین

المدینہ دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ 38- اُردو بازار- لاہور ○  
Tel: 042-7320682-7312801 Fax: 7312801 E-Mail: almadina@ncdiaz.net.pk

## جملہ حقوق محفوظ ہیں

آقا ﷺ و اکرم ہوسی	نام کتاب:
صابئہ یا سمین	مصنف:
جنوری 2001ء	طباعت:
500	تعداد:
96	صفحات:
● روپے	ہدنیہ:
المدینہ گیم انجنس لاہور	کمپوزنگ:
المدینہ دارالاشاعت	ناشر:
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ	
38-اردو بازار لاہور	

## نعتان دے حرف



اول تو پنجابی زبان ویسے ہی بڑی شیریں زبان ہے۔ اردو پنجابی کا چولی دامن کا ساتھ ہے یہ درویشوں، صوفیوں اور اولیاء اللہ کی زبان ہے۔ بابا فرید گنج شکر، حضرت سلطان باہو، شاہ مراد، بابا لکھے شاہ، میاں محمد اور وارث شاہ کی زبان ہے یہ اگر اردو زبان کی ماں نہیں تو بڑی بہن ضرور ہے اس زبان میں اتنی خوبصورت شاعری کی گئی ہے جو دنیا کی صف اول کی شاعری کے مقابلہ میں پیش کی جاسکتی ہے اس ”سوہنی“ اور شیریں زبان میں پنجابی کی نوخیز اور ابھرتی شاعرہ صائمہ یا سمین حضور رسالماں میں پنجابی ماہیوں کی سوغات ”آقا علیہ السلام و اکرم ہوسی“ لیکر حاضر ہوئی ہے جو لائق تحسین اور قابل صد ستائش ہے۔

اردو زبان میں سیدہ اختر، وحیدہ نسیم، زہرہ نگاہ، ادا جعفری، ربیعہ نہاں، ربیعہ فخری اور پروین شاکر نے بڑی خوبصورت اور جاندار شاعری کی مثالیں پیش کئے ہیں ان میں سے بہت سی شاعرات نے اردو نعت میں گہائے عقیدت بھی پیش کیے لیکن میرے خیال میں صائمہ یا سمین پہلی شاعرہ ہے جو ”پنجابی ماہیوں“ پر مشتمل مجموعہ کلام کے ساتھ بارگاہ

رسالت مآب ﷺ میں بڑی عقیدت و محبت کے ساتھ حاضر ہوئی ہیں۔  
 نعت ایک بڑی مشکل صنف سخن ہے اس راہ میں پھونک پھونک کر قدم  
 رکھنا پڑتا ہے ذرا سی بے احتیاطی شاعر کو درگاندہ راہ بھی کر دیتی ہے۔ یہ وہ  
 مشکل کام ہے جس کے لئے عزت بخاری نے کہا تھا۔

ادب گاہست زیر آسمان از عرش نازک تر  
 نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید اینجا  
 صائمہ یا سمین کے نعتیہ ماہیوں کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے  
 کہ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ باسلیقہ اور مقام رسالت ﷺ اور نعت کے تقاضوں  
 سے پوری طرح واقف ہیں۔ وہ اس واہی خارزار میں پھونک پھونک کر  
 قدم رکھتی ہیں اسے اپنی بے مائیگی کا بھی احساس ہے لیکن شوق فراواں  
 اُسے کشاں کشاں دیار نبوی کی طرف لئے جاتا ہے۔ پیتا ملی حد سے بڑھتی  
 جا رہی ہے آنکھوں میں اشکوں کا سیلاب ہے اور جوش گریہ میں پکارا ٹھتی  
 ہے۔

ہنجواں	دے	سیلاب	ہوسن
طیبہ	ول	جاون	نوں
ایہہ	دل	پیتاب	ہوسن

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے رگ و پے میں حضور ﷺ کی

محبت رچی بسی ہوئی ہے۔ ہر دم وہ ذکر رسول ﷺ میں محو رہتے ہیں۔ انہی کا نام ورد زبان رہتا ہے انہیں ہر ذرہ میں ہر پھول میں ہر حرف میں ہر کرن میں حضور ﷺ کے جلوے نظر آتے ہیں یہی وہ مقام ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے علامہ اقبال نے کہا ہے۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول آخر  
وہی قرآن وہی فرقاں وہی لیسیں وہی طہ  
اسی کیفیت کا حامل صائمہ یا سمین کا یہ ماہیہ ملاحظہ کیجئے۔

ایہہ چوڑی کچ دی اے  
سرکار دا ناں لئے کے  
جند دکھاں توں چدی اے

حشر میں جب سورج سوانیزہ پہ ہوگا نفا نفسی کا عالم ہوگا ہر کسی کو اپنی اپنی پڑی ہوگی لیکن اُس وقت بھی یا سمین نعت کا سہارا لیکر کہتی ہے۔

نعتاں دے حروف ہوسن  
حشر دیہاڑے وی  
اوہ آپ رؤف ہوسن

صائمہ یا سمین عجز بیان کا شکار کہیں نہیں ہوتی اُسے زبان و بیان پر پوری پوری دسترس حاصل ہے وہ بات گھما پھرا کر نہیں بلکہ صاف صاف

اور پُر اثر انداز میں دل کی بات زبان پر لاتی ہیں اسی لئے اُن کی بات ”از دل خیزد بر دل ریزد“ کے مصداق دلوں میں اتر جاتی ہے اور روح کی گہرائیوں تک اثر کرتی ہے۔

کیڈی سوہنی برسات ہو سی

سرکار ﷺ داناں لیسال

سرکار ﷺ دی بات ہو سی

میری دعا ہے اللہ تعالیٰ اُن کے اس ”ارمغان عقیدت“

”آقا ﷺ و اکرم ہو سی“ کو شرف پذیرائی عطا فرمائے۔ (آمین)

سرور انبالوی راولپنڈی ۱۸ جون ۲۰۰۰ء



پنجابی لوک صنف ”ماہیا“ اردو نگری وچ آ کے ایس لحاظ نال بہت

و دھیا پھلپیا اے کہ اردو وچ ماہیہ تے بہت سارے شاعر اں دے خالص

ماہیا مجموعے وڈی گنتی وچ شائع ہوئے نیں ایتھوں تیکر جے خواتین

وچوں وی پہلا اردو ماہیا مجموعہ ثروت محی الدین صاحبہ دا شائع ہویا۔ دو

جاریخانہ سرور صاحبہ دا تے تیجانا مور مصنفہ بشری رحمن صاحبہ دا چھاپے

چڑھن لئی تیار پیا اے۔ جدکہ پنجابی ادب وچ انج دا کوئی کم نہیں ہویا

خالص پنجابی ماہیہ اُتے کوئی کتاب نہیں چھپی سوائے لوک پنجابی ماہیہ

دے ہاں کجھ پنجابی شعری مجموعیاں وچ کجھ گنتی دے ماہیہ ضرور شامل

کیتے گئے نیں جیویں کلیم شہزاد صاحب، شوکت علی قمر صاحب تے ہو

رناں دیاں کتاباں وچ ایہ موجود نیں۔

صائمہ یاسمین ہوری پنجابی دی پہلی شاعرہ نیں جنہاں دی

خالص پنجابی ماہیہ تے ”آقا“ دا کرم ہوسی“ دے نال کتاب شائع

ہوئی اے۔ تے ایہناں نوں ایہ اعزاز وی حاصل اے جے ایہناں دی ایہ

پہلی تخلیق نرتی پنجابی ماہیہ تے ای نہیں سگوں ایہ عورتاں تے مرداں

دلوں رسولی یا نعتیہ ماہیہ دا پہلا شعری مجموعہ وی اے۔

ماہیہ نال محبت دھرتی نال جڑے ہون و جہوں ایں۔ تے خدا

تے رسول وی محبت ایہناں دے خمیر وچ رچی بسی اے۔ صائمہ یاسمین

ہو راں دے پنجانی ماہیے وچ عشق، مستی، محبت، عقیدت، احساس تے  
 لگن دے سارے جذبے موجود نیں۔ تے اوہ خوبیاں وی جہڑیاں اک  
 اچھے نعت گو وچ ہونیاں ضروری نیں۔ ایہناں دی ایہ حاضری حضور ﷺ  
 پر نور سوہنے کملی والے دے دربار وچ مولا کریم منظور تے قبول فرمائے  
 تے پڑھن والیاں تے اپنا فضل تے کرم کرے۔ آمین

کپڑے دیاں دھجیاں ہن

خاطر سوہنے دی

ایہہ دھڑکنناں سجیاں ہن

محمد امین خیال پیپلز کالونی گوجرانوالا

# آقاؐ واكرم هوسى

صائمہ يا سمين

ايہ دل بے غم ہوسى  
 حشر ديہاڑے وى  
 آقاؐ وا كرم ہوسى

بَلَّغِ الْعُلَمَاءَ بِكَمَالِهِ      كَشْفِ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ  
حَسَنَتِ جَمِيعُ خِصَالِهِ      صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

ترجمہ :- آپ ﷺ اپنے کمال کے سبب بلندی پر پہنچے آپ ﷺ نے اپنے جمال سے اندھیروں کو دُور کیا۔ آپ ﷺ کے تمام خصائل نہایت حسین ہیں۔ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام ہو۔

اغتناب

پنجابی تے اُرووچ سوہنیاں سوہنیاں

نعتاں کہن والے معروف نعت گو شاعر

ڈاکٹر محمد

مشرف حسین انجم

ہوراں دے ناں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمد ﷺ از تو می خواہم خدا را

خدایا از تو حب مصطفیٰ ﷺ را

نام مصطفیٰ ﷺ ایک انوکھی آن بان حسن و جمال رعنائی و دلکشی کے ساتھ

اقتیوں کے دلوں کی دھڑکن اور سانسوں کی خوشبوؤں میں رچا بسا ہوا ہے۔

نعتیہ شاعری حضور سرور کائنات ﷺ سے وابستگی کے اظہار کا نہایت

خوبصورت ذریعہ ہے۔ جس میں سکون قلب بھی ہے اور سرور روح بھی۔

جس میں خیر و برکت بھی ہے اور خوشنودی رب کائنات بھی۔ نعتیہ

شاعری کے تقدس کو نہایت فوقیت دی جاتی ہے۔ ہر دور میں ایسے نیک

مخت لوگ گزرے ہیں جنہوں نے نعت گوئی کو حرز جاں بنا کر نبی کریم ﷺ

کے ذکر خیر کو بلند کرنے کی سعی کی ہے۔

صائمہ یا سمین کا بھی تعلق ایسے خوش مخت لوگوں میں ہوتا ہے

جنہوں نے مدح خیر الانام ﷺ کو اپنی آرزوں اور سوچوں کا محور بنایا اور

بڑے خوبصورت پیرائے میں اپنے خیالات کو الفاظ کا عملی جامہ پہنایا۔

جب یہ میرے پاس آئیں کہ میں انکی کتاب کا مطالعہ

کروں اور اس پر اظہار رائے کروں تو اس وقت سے میری ناقص عقل اس

فکر میں غلطاں پیچاں ہے کہ میں کون۔۔۔؟ کہ سرکار دو عالم ﷺ کی شان

اور رتبہ کے بارے میں کچھ عرض کروں۔ تو کجاو من کجا۔۔۔ دراصل حقیقت محمدیہ ﷺ ہمارے دماغ اور ہمارے اور اک سے بالا تر ہے۔ ہم اسے سمجھ ہی نہیں سکتے کوئی وصف نعت اور کسی قسم کی تعریف بیان کرنا کیسے ممکن ہے۔

صائمہ یاسمین نے اپنی مادری زبان پنجابی کے ذریعے نہایت پُر اثر طریقے سے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے۔  
عشق مصطفیٰ ﷺ جو کہ مومن کی معراج ہے اسکی جھلک صائمہ یاسمین کی شاعری میں صاف نظر آتی ہے۔

میرے قبلہ ماموں جان ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب کے طریقہء تعلیم و تربیت کا یہ تصدق ہے کہ صائمہ یاسمین اس کیف کی حامل ہوئی ہیں اور ایسی طالبات جنکے رگ و پے میں عشق مصطفیٰ ﷺ موجود ہے دراصل ہمارے کالج کا حقیقی سرمایہ ہیں صائمہ یاسمین نے اپنی شاعرانہ خداداد صلاحیتوں کو سلیقے سے جلا بخشی ہے ان کی شاعری میں انکا دل عشق نبی ﷺ سے سرشار نظر آتا ہے اور یہی مومن کا اثاثہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ انھیں حبیب پاک ﷺ کے صدقے دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے۔ (آمین)

مسز ابو الحسن محمد شاہ

پرنسپل غوثیہ گرلز کالج بھیرہ شریف

2 اپریل 2000ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نعت گوئی و نعت خوانی کا سلسلہ ازل سے جاری و ساری ہے۔ ہر مسلمان اپنے آقا پاک ﷺ سے والہانہ عشق و محبت کی خوشبو اپنے دامن حیات پر سجا کر ہمہ وقت نعت گوئی یا نعت خوانی میں مشغول رہتا ہے۔ سرکار دو جہاں ﷺ کا ذکر ہی نعت ہے۔ ہر کوئی اپنی اپنی استطاعت اور انداز کے مطابق مدحت سرکار ﷺ کے گلشن میں نذرانہ عقیدت کے گلہائے رنگا رنگ کھلاتا رہتا ہے یہ ایک مسلمان کیلئے ایمانی، قرآنی ورثہ بھی ہے اور سعادت عظمیٰ بھی ہے اور توشہ آخرت بھی۔ یہ سلسلہ تابہ لبد جاری و ساری رہے گا اور اہل ایمان مدحت سرکار ﷺ میں مست ہو کر دنیا میں اپنے محسن اعظم ﷺ کی توصیف میں اپنی زبان اپنے دل کی دھڑکن اور اپنے قلم کو مصروف و مشغول رکھیں گے۔

نعت گو شعراء کی طرح نعت گو شاعرات بھی اس کارِ عظیم میں محور دیکھی گئیں۔

نعت گوئی سراسر ایک عطا ہے۔ کسی انسان کے بس میں نہیں ہے کہ وہ مدینے کے تاجدار فخر موجودات ﷺ کی شان میں ایک شعر بھی تخلیق کر سکے۔ تمام عطاؤں کے سلسلے تو مدینے سے نکلتے ہیں اور مدینے سے سب کو سب کچھ ملتا ہے۔ یہ بات حقیقت ہے کہ رسول ﷺ کا ایک ادنیٰ



ساگد ابھی دنیا کے کسی عارضی شہنشاہ سے زیادہ قابل فخر مقام رکھتا ہے۔  
 نوجوان شاعرہ صائمہ یاسمین کے نعتیہ اشعار کا مسودہ ”آقا ﷺ و اکرم ہوسی“  
 کرم ہوسی“ عقیدت و محبت کے حسین اور پاکیزہ جذبات سے مرصع  
 بزبان پنجابی میرے سامنے موجود ہے۔ ہر صفحے پر عشق مصطفیٰ ﷺ اور اپنی  
 عاجزی اور کم مائیگی کا اظہار نمایاں لگ رہا ہے۔ اپنی تمام سوچوں کے سلسے  
 در رسول ﷺ سے منسلک کرنا ”صائمہ یاسمین“ کیلئے ایک بہت بڑے  
 اعزاز کی بات ہے۔

پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ کی درسگاہ کی تربیت یافتہ صائمہ یاسمین کا  
 عقیدت و محبت کے انمول جذبات پر مشتمل گلدستہ ”آقا ﷺ و اکرم ہوسی“  
 نعتیہ ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے اپنے آقا پاک ﷺ کی محبت میں  
 سرشار ہو کر اپنی مادری زبان پنجابی میں کہے گئے نعتیہ اشعار کا یہ سلسلہ  
 بڑی چاشنی پیدا کر رہا ہے۔ ماشا اللہ!

اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت سے قبولیت کی امید ہے۔

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

محمد حسین ناصر

میگزائیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

## ایک منفرد اعزاز :-

یہ ایک سچی حقیقت ہے کہ موجودہ دور حمد و نعت کا دور زریں ہے کیونکہ حمد و نعت پر جتنا کام اس دور میں ہو رہا ہے کسی اور دور میں نہیں ہوا۔ نعت کا سلسلہ روز ازل سے جاری ہے اور روز ابد تک جاری رہے گا۔  
بقول۔ حافظ لدھیانویؒ

”تخلیق کائنات نعت کا مطلع اول ہے“

نعت کہنا بہت بڑی سعادت اور عبادت ہے۔ یہ ان لوگوں کے نصیبوں میں آتی ہے جن پر رب کریم اور محبوب رب کریم ﷺ کا خاص کرم اور نگاہ شفقت ہوتی ہے۔  
دنیا کی اکثر زبانوں میں نعت گوئی کا سلسلہ شروع ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔

پنجابی زبان ہمارے خطے کی ایک خوبصورت اور چاشنی سے لبریز زبان ہے۔ اس زبان میں کہے گئے اشعار براہ راست دل و دماغ پر اثر کرتے ہیں۔ اگر وہ اشعار نعت کی پُر وقار شکل میں ہوں تو سونے پر سہاگہ والی بات ہو جاتی ہے۔

پنجابی زبان میں نعت کہنے کا نعت لکھنے کا نعت پڑھنے کا اور نعت

سننے کا اپنا ہی ایک مزہ ہے۔ بندہ بے اختیار ہو کر سر دھننے لگتا ہے اور وہ وجد کی ایسی خوشگوار کیفیت سے دوچار ہو جاتا ہے جو اسے دنیا کی کوئی مادی چیز فراہم نہیں کر سکتی۔ یہ فقط فیضانِ نعت کا خوبصورت اثر ہوتا ہے کہ وہ مدینے کی فضاؤں میں مدینے کی ہواؤں میں مدینے کی راہوں میں مدینے کی گلیوں میں مدینے کی وادیوں میں مدینے کے لالہ زاروں میں مدینے کی بہاروں میں مدینے کے بازاروں میں مدینے کے ریگزاروں میں مدینے کے گلستانوں میں اور رسول اللہ ﷺ کی امانوں میں فوراً پہنچ جاتا ہے اور اس کا دل برکات کی اعلیٰ خوشبو سے معطر ہو جاتا ہے۔

”صائمہ یا سمین“ نعتیہ ماہیوں پر مشتمل ایک مجموعہء عقیدت

”آقا اکرم ہوسی“

لیکر دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوتی ہیں۔ جو کہ لائق تحسین اور قابل ستائش ہے۔ یہ ایک خوبصورت حقیقت ہے کہ ”صائمہ یا سمین“ پہلی شاعرہ ہیں جنہوں نے پنجابی نعتیہ ماہیوں پر مشتمل مجموعہ بارگاہ رسالت ﷺ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اس سے پہلے یہ اعزاز کسی کو حاصل نہیں ہے انکا نعتیہ ماہیوں پر مشتمل مجموعہ دیکھنے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نوحیز شاعرہ عشق رسول ﷺ میں ڈوبی ہوئی ہے اور وہ اپنی ہر مشکل کا مدد اواز کر رسول ﷺ سے کرتی ہیں۔ وہ مدینے میں بسنا چاہتی

ہیں۔ وہ مدینے کی گلیوں سے پیار کرنا چاہتی ہیں وہ در رسول ﷺ کی زیارت کو بے تاب ہیں وہ چاہتی ہیں کہ وہ سب کچھ چھوڑ کر قربت در رسول ﷺ حاصل کریں اور انکا یہ شوق انکو تمام شاعرات سے ممتاز کر رہا ہے۔ صائمہ یاسمین کو اپنی بے مائیگی کا بھی احساس ہے۔ مگر ان کا عشق اپنی انتہا کو پہنچا ہوا ہے۔ ان کو در رسول ﷺ کی جدائی گوارہ نہیں ہے۔ وہ آقا ﷺ کے قدموں میں اپنی جان دینا چاہتی ہیں۔

وہ عقیدت کے جذبات سے لبریز ہو کر یہ کہنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

ایہ ندیاں سگ و سین

آقا ﷺ دیاں . قہماں وچ

ایہ ساہواں مگ و سین

صائمہ یاسمین خوش قسمت ہیں کہ انہیں نعت گوئی کا شرف

حاصل ہوا ہے۔ ان کے نعتیہ ماہیے دل کو موہ لیتے ہیں۔ اتنی تاثیر ہے

کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ انکا یہ نعتیہ ماہیا کتنا پُر تاثیر ہے۔

کیڈی سوہنی برسات ہوسی

سرکار ﷺ داناں لیساں

سرکار ﷺ دی بات ہوسی

دنیا میں بھی وہ اپنے آقا ﷺ کی رحمت سے مایوس نہیں ہیں اور برو

حشر بھی وہ اپنے آقا ﷺ کی رحمت کی چھاؤں تلے بیٹھنا پسند کرتی ہیں۔  
صائمہ یا سمین کو محشر کی گرمی کا ذرا بھی خوف نہیں ہے کیونکہ انہیں اپنے  
آقا ﷺ کی رحمت سے مایوسی نہیں ہے۔

وہ کتنے سلیقے سے بات کرتی ہیں۔

ایہ دل بے غم ہو سی

حشر دیھاڑے وی

آقا ﷺ واکرم ہو سی

صائمہ یا سمین کے تمام نعتیہ ماہیے خوبصورتی اور چاشنی سے لبریز  
ہیں۔ نوخیز شاعرہ کی یہ تخلیق پنجابی ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔  
امید ہے کہ وہ اپنا یہ مقدس تخلیقی سفر جاری رکھیں گی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ان کے  
نعتیہ مجموعے ”آقا ﷺ واکرم ہو سی“ کو شرف پذیرائی بخشے اور بروز حشر ان  
کے لئے بخشش کا ذریعہ ثابت ہو۔ آمین

ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجم

مورخہ 14-7-2000

## سچی گل

سبھ تعریفاں اللہ سوہنے دی ذات واسطے ہن جس نے سانوں سرکار ﷺ  
دی امت پچ پیدا فرما کے ساڈے تے احسان عظیم کیتا۔ سرکار ﷺ دی شان  
پچ ہک لفظ وی لکھنا بڑی وڈی سعادت اے۔

میں سوچ وی نہیں سگدی ساں کہ میں اپنے آقا ﷺ دی حب پچ  
نعتاں دی مالا پر وساں، میرے آقا ﷺ دی رحمت اس قابل کیتا اے کہ  
میںوں پنجابی زبان پچ نعتیہ ماہیے لکھن دا اعزاز حاصل ہو یا اے قیامت  
والے دن جد آقا دو عالم ﷺ دی مدحت و پچ لکھن والیاں نوں پکارا جاسی تے  
اُس ویلے اس نا چیز داناں وی ہوسی تے ایہ چیز میری بخشش دا سبب بن جاسی۔  
سرکار ﷺ دی تعریف پچ لکھن دا میںوں کوئی سلیقہ تاں حاصل  
نہیں پر ایہ میری عقیدت تے آقا ﷺ دی ذات نال محبت دا ہک عاجزانہ اظہار  
اے۔

اگر میںوں استاذی الکریم، حضور ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب  
دی درسگاہ دی تربیت حاصل نہ ہوندی تے شاید میں ایڈا اوڈا گم نہ کر سگدی  
اللہ تعالیٰ انہاں دے مزار اُتے رحمتاں نازل کرے۔

(آمین ثم آمین)

اس موقعے تے میں ایہ ضروری سمجھدی آں

کہ میں ملک دے معروف نعت گو شاعر ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجم  
 داوی شکر یہ ادا کر اں جنہاں نے میری کتاب مکمل کرن چ میری رہنمائی  
 کیتی اے تے جنہاں دی حوصلہ افزائی دے نال میری ایہ کتاب چھپ  
 کے منظر عام تے آئی۔

میں دعا کردی اں کہ اللہ کریم محبوب ﷺ دے صدقے میری  
 اس کاوش نوں قبول فرماوے تے میرے لئی ایہ مغفرت واسبب بن  
 جاوے۔ (آمین)

گر قبول افتد زہے عز و شرف

صائمہ یا سمین

فارغ التحصیل اکلٹیۃ الغوثیۃ للبنات بھیرہ شریف

معرفت۔ ناصر جیولرز بلاک نمبر 3 سرگودھا

پھل رنگ برنگ ہوسن  
 گلشن نعتاں دے  
 ہر ویلے سنگ ہوسن

111088



## حمد یہ مایے

پالیاں	خوشیاں	میں
تسلیاں	پڑھ	پڑھ
منالیاں	نوں	میں
	☆	
کرلیاں	رب	میں
کے	رکھ	سجدے
لیساں	بھر	میں
	☆	
چا	کرلی	رب
صدقے		محبوب
چا	تریسی	میری

## نعتیہ ماہیے

کی دم دا وساہ ہو سی  
 ہر ویلے نظر اں وچ  
 اُس در دی راہ ہو سی



ہن کیوں انکار ہو سی  
 ہر ویلے اکھیاں وچ  
 سرکار ﷺ دا پیار ہو سی



ہنجواں دے سیلاب ہو سن  
 طیبہ جاون نوں  
 سبھ دل بے تاب ہو سن

ہر غم وا مداوا اے

ٹھنڈک اکھیاں دی

اوم روضہ ساوا اے

شیشہ چکنا چور ہو سی

سرکار ﷺ کرم کر سن

کیوں دل بے نور ہو سی

ایہ چوڑی کچ دی اے

سرکار ﷺ دا ناں لے کے

جند دکھاں توں بچدی اے

ایہ بدلیاں چھا گیاں ہن  
 کدوں میں مدینے جاساں  
 ایہ سوچاں کھا گیاں ہن

مُدری دا گنہینہ اے  
 ہر ویلے نظراں وچ  
 آقا ﷺ دا مدینہ اے

کیڈا سوہنا ہ سہرا اے  
 سوہنے مدنی ﷺ دا  
 وا لضحیٰ دا چہرہ اے

ہن	جالیاں	دیاں	روضے
دیاں	ﷺ	مدنی	سوہنے
ہن	کالیاں	زلفاں	سوہنیاں

ہن	تارے	چمکدے	ایہ
دے	گلیاں	دیاں	طیبہ
ہن	نظارے	سوہنے	کیڈے

ہن	سُخیاں	نہراں	ایہ
ہووے	دید	دی	سوہنے ﷺ
ہن	اکھیاں	روندیاں	ایہ

ایہ پانی نہر وا اے  
 شہرہ دو عالم وچ  
 آقا ﷺ دے شہر وا اے

ایہ باغ امرود وا اے  
 رب فرمیںدا  
 وڈا رتبہ دَرُود وا اے

سونے دی گانی اے  
 شہرہ تمنا دی  
 ہر شام نورانی اے

بس اڑیاں تے آگئی اے  
 طیبہ دی جدائی آقا ﷺ  
 میری چندڑی نوں کھاگئی اے

ہٹیاں تے جگ ہوندے  
 ہر ویلے روندے ہاں  
 اسیں طیبہ دے سگ ہوندے

کی لوڑاں نیں طور دیاں  
 کیدیاں شانناں ہن  
 میرے سوہنے حضور ﷺ دیاں

کوئی امب وا بور ہووے  
 دل رگی صائمہ دا  
 کیوں مدنی ﷺ توں دور ہووے

پھل ہٹیاں تے وکدے ہن  
 سرکار ﷺ دے قدموں وچ  
 نر عاشقاں دے جھکے ہن

دو پتر اناراں دے  
 نعت دی ۛ نگری وچ  
 دکھ مٹن ہماراں دے



رنگ کعبے وا کالا اے  
 سردار دو عالم وا  
 میرا کملی ﷺ والا اے

ایہ دھڑکن کہندی اے  
 آقا ﷺ تے درود پڑھ لے  
 ٹھنڈ سینے وچ پیندی اے

ریتاں دے ٹیلے ہن  
 سوہنے مرے مدنی ﷺ  
 سارے جگ دے وسیلے ہن

ایہ میں سبق پکا لیںساں

روضے دیاں جالیاں نوں

میں سینے نال لا لیںساں

کعبے داغلاف ہوسی

آپ ﷺ کرم کر سن

ہر لغزش معاف ہوسی

میرا دل وی کھس جاندا

چہرہ عاشق طیبہ میں

رب اوہدے نال رُس جاندا

ایہ بینہ پیا وسدا اے  
 سوہنے ﷺ تے سلام آکھو  
 رب آیت چ وسدا اے

میرا مذہب اسلام ہويا  
 ہر وقت لباں آتے  
 نبی پاک ﷺ دا نام ہويا

ہن میری اصلاح ہوئی  
 سرکار ﷺ داناں لیاں  
 دن رات فلاح ہوئی

ایہ دل بے غم ہو سی  
 حشر دیہاڑے وی  
 آقا ﷺ دا کرم ہو سی

کیڈی سوہنی برسات ہو سی  
 سرکار ﷺ دانال لیسال  
 سرکار ﷺ دی بات ہو سی

کوئی بتی بل جاسی  
 حُب مدینہ وچ  
 ایہ ہستی ڈھل جاسی

کوئی سوہنی ترکیب ہو سی

سرکار ﷺ بلا لیسن

میرا چنگا نصیب ہو سی

ایہ خوشبو حل گئی اے

طیبہ دی جدائی وچ

میری چندڑی رُل گئی اے

پھل ہدا سرے دا

پاک نظارہ ہے

مدنی ﷺ دے ڈیرے دا

ایہ چادر پئی  
 درتے بلاؤ  
 ساڈی چنگی پئی  
 مہدی ہمیں مہدی  
 آقا پئی

ایہ تال عطر  
 طیبہ دل  
 میرا دل وی  
 وکدا پیا  
 جانے جانا  
 سکا بہوں

ایہ تال بوٹا  
 کیڈا سوہنا  
 دانی حلیمہ  
 دا لاپچی  
 اے رتبہ  
 دا ڈاپچی

دی	مدینے	بات	کیا
جاسی	مل		میںوں
دی	مدینے		خیرات
وا	رنجھی	فائدہ	کیہڑا
چلے	ول		طیبہ
وا	زندگی	ہے	کیہڑا
تہ	ہے	وچ	تہ
نوں	روضے	کے	دیکھ
اللہ	بسم	کرساں	میں

کوئی	ہتھ	وچ	چیز	ہوسی
ایہ	صائمہ	ہر	ویلے	
اُس	در	دی	کنیز	ہوسی
قرآن	دا	حرف	ہوسی	
آقا ﷺ	دی	الفت	وچ	
ایہ	جندڑی	صرف	ہوسی	
نعتاں	دے	حروف	ہوسن	
حشر		دیھاڑے	وی	
اوہ	آپ ﷺ	روف	ہوسن	



میرے	کول	مقیم	ہوسن
سرکار ﷺ	کرم		کرسن
سرکار ﷺ	کریم		ہوسن

ایہ	حُسن	بیاں	ہوسی
ہر	وقت	لباں	اُتے
نعتاں	داسماں		ہوسی

ہتھاں	تے	حنا	دیکھی
خلقت	دے	لباں	اُتے
آقا ﷺ	دی	ثنا	دیکھی

ایہ دریا راوی اے

الفت سوئے دی

اس دل تے حاوی اے

کندھیاں تے دوشالہ اے

آپ ﷺ دی رحمت نے

مینوں خوب سنبھالا اے

ہتھ وچ دوپیری اے

دیوانی مدنی ﷺ دی

ایہ جندڑی میری اے

ایسہ پھول دورنگا اے  
 آقا ﷺ نے کرم کیتا  
 میرا حال وی چنگا اے

کھیتاں / وچ دھان ہو سی  
 سرکار ﷺ داناں لیساں  
 ہتھ وچ قرآن ہو سی

کپڑے دیاں دھجیاں ہن  
 خاطر سوئے ﷺ دی  
 ایہ دھڑکناں سجیاں ہن

پانی دا چھڑکاؤ اے

ہر ویلے طیبہ ول

اس دل دا جھکاؤ اے

کعبے دا حج کرساں

آقا ﷺ دے روضے دا

دیدار میں رج کرساں

ہن ٹھنڈی ہوا گھلسی

آقا ﷺ دے روضے دی

کیوں مینوں راہ بھلسی

منالپساں	عید	میں
کر کے	ول	طیبہ
وہالپساں	نیر	میں
اے	کمانا	دن
دا	جاون	طیبہ
اے	سہانا	ہر
اے	کستوری	ڈٹی
دا	نگری	سوہنی
اے	نوری	ہر

آئیاں	بازار	دوکاراں
آقا ﷺ	منظوری	کرو
آئیاں	دیدار	اکھاں
کے	دھو دھو	پھل
گیاں	جھیل	اکھاں
کے	رو رو	آقا ﷺ
ہن	چھائے	نوری
آکھو	کے	سبھ
ہن	آئے	میرے

بٹی بال کے رکھدی آں  
 آقا دا ناں لے کے  
 ہر شے میں چھدی آں

اوہ در لائانی اے  
 سوہنے آقا دی  
 سوہنی اکھ مستانی اے

ایہ پینڈے دور دے ہن  
 طیبہ ول جانا اے  
 اوتھے رستے نور دے ہن

الفت      وا      نصاب      ہو سی

میرے      خیالوں      وچ

طیبہ      وا      گلاب      ہو سی

پھلاں      دی      کیاری      اے

آقا ﷺ      دی      محبت      وچ

ہر      چیز      وساری      اے

طیبہ      ول      جانی      آں

سرکار ﷺ      وا      ناں      لے      کے

سرکار ﷺ      وا      کہانی      آں



ہن	فضاواں	اٹھیاں	مرک
ہن	جانڈیاں	ول	طیبہ
ہن	راہواں	سوہنیاں	سجھ
ہن	پروانے	دے	شمع
سرور ﷺ		نبی	اصحاب
ہن	دیوانے	دے	آقا ﷺ
جاسن	کھل	سوہنے	پھل
بنساں	گدا	دی	طیبہ
جاسن	مل	خوشیاں	میںوں

سوہن      وا جلوہ      اے  
 ہر ویلے      نظراں      وچ  
 طیبہ      وا جلوہ      اے

کیڈی      سوہنی      حمائل      ہے  
 طیبہ      دل      ہر      ویلے  
 ایہ      دل      میرا      مائل      ہے

میرے      کولے      درود      ہو سی  
 میرے      لبیاں      اُٹے  
 آقا ﷺ      دا      ملوڈ      ہو سی

کہوں کہوں  
 دل داناں  
 غمناک  
 ہوئی  
 آپ ﷺ  
 دھڑکن  
 پاک  
 ہوئی  
 ہر

ایہ  
 نعتاں  
 دل  
 سوہنا  
 لکھ  
 نور  
 دستور  
 لکھ  
 نور  
 ہوئی  
 کے  
 ہوئی

اُس  
 ایہ  
 سوہنے  
 شہر  
 صائمہ  
 مدنی ﷺ  
 دی  
 باسی  
 ازلوں  
 دی  
 داسی  
 اے  
 توں  
 اے

ہوئے	چلین	دے	سونے
وج	مجت	دی	آقا
ہوئے	نین	ایہ	نمناک

ہوساں	نظر	خوش	میں
دی	آقا		ہر ویلے
ہوساں	نگر	دست	میں

چھوڑو	ڈھا	فاصلے	ایہ
وج	مدینہ		خاک
چھوڑو	دفا	ہن	میںوں

ہو سی	دُمدار	تارا	کڑی
تے	یاواں	ریاں	آپ
ہو سی	مدار	دارو	خیرا
جاسن	چھٹ		اندھیرے
کر سن		کرم	آپ
جاسن	پھٹ	شاخاں	لیہ
جاسی	کٹ	مشکل	ہر
لیساں		داناں	آپ
جاسی	ہٹ	ظلمت	ہر

دن سیدھے ہو جان  
 آقا ﷺ دیاں یاداں وچ  
 میری اکھیاں رو جان

ایہ غبارا پھٹ جا سی  
 دربارتے جاون لئی  
 ایہ دل وی وٹ جا سی

ایہ غفلت گھٹ جا سی  
 آقا ﷺ داناں لیاں  
 دل خوشی نال اک جا سی

ہو سی	دھاک	وج	عالم
وج	نظراں	ویلی	ہر
ہو سی	پاک	روضہ	ادہ

ہو سی	مان	دا	اُس
اندر	دل	ویلی	ہر
ہو سی	دھیان	دا	طیبہ

اے	سوئی	کے	پڑھ	نعتاں
وج	خیالاں	دے		طیبہ
اے	روئی	جھڑی		ایہ

آقا ﷺ      دا      ذکر      ہوئی  
 ہر      ویلے      دل      اندر  
 طیبہ      دی      فکر      ہوئی

ہتھ      وچ      راہ      داری      اے  
 آپ ﷺ      دی      الفت      وچ  
 ایہ      دنیا      وساری      اے

ایہ      وی      رستہ      طے      ہوئی  
 سرکار ﷺ      دی      رحمت      دی  
 میرے      ہتھ -      وچ      شے      ہوئی



کوللا سکیو مرم ہے  
 تصویر دینے دی  
 مومناں وے گھر گھر ہے

پٹیاں تے فروٹ ہو سی  
 اوہ دن کدوں آسی  
 جد طیبہ ول زوٹ ہو سی

چن عید دا چڑھ گیا اے  
 چہرا روز درود پڑھدا  
 اوہدا رتہ بڑھ گیا اے

ایہ پھل وی تازہ اے  
صلیٰ علیٰ علیہا  
الفت دا تقاضا اے

کوئی سوہنی پو شاک ہوندی  
ہر ویلے روندی آں  
میں طیبہ دی خاک ہوندی

اکھیاں پر غم ہوئیاں  
آقا ﷺ نے کرم کیتا  
ظلمت توں بے غم ہوئیاں

ایہ لہو سالس رک جاسی

آقا ﷺ دی غلامی وچ

ایہ لہو گردن جھک جاسی

دیدار میں رنج کرسناں

آقا ﷺ دا کرم ہو جی

میں کعبے دا حج کرساں

میں ہنج پٹکا لیساں

سرکار ﷺ داناں لے کے

میں دل مہکا لیساں

کوئی سوہنی راہ ہو گی

ہر ویلے دل اندر

سرکار ﷺ دی چاہ سو گی

ایہ جندڑی ڈٹ جا گی

سرکار ﷺ کرم کر سن

ایہ غربت ہٹ جا گی

ایہ راہِ نجات ہو گی

آقا ﷺ دی محبت

دل وچ بہتات ہو گی

الیہ  
 کیونکہ  
 کوئی  
 حُب  
 میری  
 ظلمتِ  
 راہ  
 دنیا  
 شر  
 ہوئی  
 ہوئی

ایہ  
 آپ ﷺ  
 دل  
 نیر  
 دل  
 نیر  
 راہگیر  
 الفت  
 نیر  
 ہوئی  
 ہوئی

میں  
 آپ ﷺ  
 ایہ  
 قدم  
 دی  
 دل  
 بڑھا  
 الفت  
 تڑپا  
 لیساں  
 لیساں

ہو سی	جگا	رت	ہن
وچ	نگری	دی	نعت
ہو سی	مزہ	دا	جیون

ہو سن	حد	بے	خوشیاں
ہو سی	کرم	دا	آقا ﷺ
ہو سن	رد	بلاواں	ایہ

ہو سی	رکاب	وی	لوہے
دا	جاون	دل	طیبہ
ہو سی	شتاب	سفر	ایہ

سوتے رہا دی رکابی اے

روئے تے جاون دی

دل وچ پیتابی اے

دوریا دا رکاو اے

ہر ویلے طیبہ ول

اس دل دا جھکاؤ اے

میںوں سوچاں رگڑیا اے

طیبہ توں دوری اے

ایہ دل وی جھگڑیا اے

اساں	عالم	نوں	وسیا
آپ ﷺ	دی	الفت	وچ
اکھیاں	توں	مینہ	وسیا

پھل	رنگ	برنگ	ہوسن
گلشن	نعتاں	دے	دے
ہر	ویلے	سنگ	ہوسن

ایہ	سال	تمام	ہوینیا
ہر	ویلے	نعتاں	دے
گلشن	وچ	کام	ہوینیا



ہوئی اظہار روزہ آئیے

دل روئے دے آپ

ہوئی تار دی دل اس

آجاسی روون مینوں

کرسن کرم سرکار

جاسی پا منزل دل

ہوئی زار سبزہ کوئی

دا نگری دی آقا

ہوئی خار تے پھل سوہنا

کوئی	رحمت	اتری	اے
آقا ﷺ	دا	کرم	ہویا
ایہ	دھڑکن	ستھری	اے
میں	سجدہ	کردی	آں
عشق		محبہ ﷺ	وج
میں	آہوواں	بھر	دی آں
میں	پانی	نہر	دی آں
نام	نبی ﷺ	لے	کے
ہر	ویلے	ٹھر	دی آں

ہویا	سُر	سوہنا	کیڈا
دا	لکھن		لعتاں
ہویا	گر	حاصل	مینوں

لیساں	ملا	سُر	میں
وچ	نگری	دی	نعت
لیساں	کھلا	پھول	کئی

اے	فانی	سرائے	ایہ
کے	لکھ	لکھ	لعتاں
اے	منانی	ذات	اک

گھوڑا تیزی نال دوڑیا اے  
 سرکار ﷺ داناں لے کے  
 مکھ دنیا توں موڑیا اے

ایہ موسم سرمائی اے  
 ہر ویلے طیبہ دی  
 خوشبو سی آئی اے

ایہ رنگ سرمئی ہو سی  
 ہر ویلے طیبہ ول  
 ایہ سوچ وی گئی ہو سی

ہو سی	گین	نرمہ	اکھ
دا	رحمت	دی	آپ ﷺ
ہو سی	یقین	ویلے	ہر
ہو سی	سفید	رنگ	ایہ
وچ	محمد ﷺ		عشق
ہو سی	قید	دھڑکن	ایہ
ہو سن	سکول	دینی	ایہ
ہو سی	کرم	دا	آقا ﷺ
ہو سن	مقبول		عرضان

کوئی بوئے سمن ہو سی

ہر ویلے نعتاں وچ

ایہ قلب گن ہو سی

دل وچ سنسار ہو سی

آقا ﷺ دی محبت دا

ایہ کاروبار ہو سی

کیوں جگ سنسان ہو سی

آقا ﷺ دا عکرم ہو سی

ہر عمل ذیشان ہو سی

ایہ سوت میں کت لیناں  
 ہر کار ۱۰ دی رحمت دی  
 میں سرتے چھت لیساں

ایہ ندیاں سگ وین  
 آقا ۱۰ دنیاں وچ  
 ایہ ساہواں مک وین

کیوں قلب سیاہ ہو سی  
 آقا ۱۰ دی محبت وچ  
 ایہ مست نگاہ ہو سی

کیوں	سیم	و تھور	ہوسی
سرکار ﷺ	کرم		کر بن
میری	روشن	گور	ہوسی
میں	شاعرہ	ہو گئی	آں
نعت	دی	نگری	وچ
دن	رات میں	کھو گئی	آں
کوئی	شب	چراغ	ہوسی
ذکر	دی	مغفل	وچ
دل	باغ و	باغ	ہوسی



ہویا	حرف	دا	قرآن
دا	مدحت	دی	سرکار ﷺ
ہویا	شرف	حاصل	میںوں
ہوسی	عقیق	چچا	کوئی
دی	مدنی ﷺ		رحمت
ہوسی	شفیق	ویلے	ہر
ہوسی	دین	کامل	میرا
دی	جاون		طیبہ
ہوسی	شوقین	صائمہ	ایہ

ہر ویلے صبر ہو سی

سرکار ﷺ کرم کرسن

میری روشن قبر ہو سی

دل سجدہ ریز ہو یا

ذکر نبی سرور ﷺ

بڑا طرب انگیز ہو یا

کعبے وا طواف ہو سی

آقا ﷺ کرم ہو سی

ہر لغزش معاف ہو سی

ہوسی	کفیل	ذکر	ایہ
ہوسی	کرم	دا	آقا ﷺ
ہوسی	سبیل	دی	چون
ہوسی	طویل	سفر	ایہ
کرسن	کرم		سرکار ﷺ
ہوسی	جمیل	عمل	ہر
ہوسی	داکیل		سونے
وچ	محمد ﷺ		عشق
ہوسی	علیل	جان	ایہ

میرے ہتھ وچ کاپی اے

سرکار ﷺ دی الفت دی

خوشبو وچ چھاپی اے

میں نعتاں لکھدی آں

طیبہ جاون نوں

ہر ویلے سکدی آں

سونے دی کٹوری اے

طیبہ دیاں راہواں تے

اساں دھڑکن ٹوری اے

اے	کٹیا	وچ	جنگل
کرسن	کرم	چا	آقا ﷺ
اے	دکھیا	جندڑی	میری
ہوسی	کدال	دی	لوہے
دی	رحمت	دی	سرکار ﷺ
ہوسی	شال	سرتے	میرے
ہویا	ارض	کرۂ	سوہنا
سرور ﷺ		نبی	ذکر
ہویا	فرض	تے	مخلوق

ایہ	عرق	کشید	ہوسی
آقا ﷺ	دی	محبت	وہج
ایہ	تڑپ	مزید	ہوسی
ایہ	کشیدہ	کاری	اے
تصویر		مدینے	دی
اکھیاں	تے	اُبھاری	اے
ہتھ	وہج	کف	ہوسی
ایہ	صائمہ	آقا ﷺ	دی
نگری	دی	فقیر	ہوسی

اے	کفارہ	دا	عصیاں
وچ	محبت	دی	آقا ﷺ
پیارا اے	ایہ	روپ	ساڈا
ہوسن	کلمات	سوہنے	ایہ
وچ	الفت	دی	سرکار ﷺ
ہوسن	نغمات	سوہنے	ایہ
اے	کناری	دی	آنچل
دی	مدینے		خاک
اے	پیاری	جان	میںوں

میں پھل وانگوں کھل جاساں  
 آقا ﷺ دی نگری دی  
 میں خاک چ مل جاساں

چوڑیاں دی کھنگ ہو سی  
 ہر ویلے نعتاں دی  
 دامن تے دھنگ ہو سی

چوڑیاں ۛ کھنکائیاں ہن  
 سرکار ﷺ داناں لے کے  
 آساں رحمتاں پائیاں ہن



کوئی سوہنا کھپس ہو سی

سرکار ﷺ دی الفت وا

ہر ویلے بھپس ہو سی

پیلے رنگ واکیلا اے

سرکار ﷺ دی رحمت وا

ہر پاسے ریلا اے

میرے ہتھ وچ گراے

آپ ﷺ دی الفت وچ

سدا مست ایہ ساگرے

اے	تنگی	دی	دھاگے
دی	رحمت	دی	سرکار ﷺ
اے	جھلکی	تے	دامن
اے	ندی	ونچ	اکھیاں
گزری	بنا	ذکر	جیہڑی
اے	روڈی	زندگی	اوہ
ہوسی	گلوکوز	ونچ	ڈبے
ونچ	محبت	دی	آقا ﷺ
ہوسی	روز	محفل	ایہ

اے	کناری	گوٹا	کوئی
دی	جاون	ول	طیبہ
اے	تیری	رات	دن
اے	ٹانی	وچ	ہتھ
دی	آقا		رحمت
اے	کافی	ویلے	ہر
ہن	گھڑیاں	دیاں	خوشیاں
دیاں	آقا	پاسے	ہر
ہن	جڑیاں	رحمتاں	بس

اے	لچھا	دا	تاراں
ہویا	کرم	دا	آقا ﷺ
اے	اچھا	وی عمل	ہر
ہوئی	پاش	ظلمت	ہر
دی	رحمت	دی	آپ ﷺ
ہوئی	شلباش	تے	دامن
اے	مبارک	ماہ	ایہ
ہویا	کرم	دا	آقا ﷺ
اے	تارک	توں دنیا	دل

ہو سی	واجال	سوچاں
ہو کے	جدا	طیبہ
ہو سی	حال	ایہ
ہویا	روم	ایہ
وہج	محبت	آقا
ہویا	محلوم	ایہ
ہوسن	تریوز	ہتھ
ویلے	ہر	اکھیاں
ہوسن	مرکوز	طیبہ

ہتھ وچ پھول ہوئی

دربارِ نبوت وچ

ایہ نعت قبول ہوئی

نیکی وچ مشغول ہوئی

آپ ﷺ دی نگری دی

اکھیاں وچ دھول ہوئی

ایہ مشین چلا لیاں

سرکارِ ﷺ داناب لے کے

ہر غم نوں بھلا لیاں

ہوئی	مل	دی	آٹے
تے	نگری	دی	سرکار
ہوئی	دل	انیہ	قربان
ہن	چھیاں	دیاں	آٹے
وچ	مدحت	دی	آقا
ہن	تھکیاں	بضال	کدوں
ہن	چوڑیاں	وچ	بانہواں
باہجوں		نبی	ذکر
ہن	گوڑیاں	گلاں	سبھ

اکھیاں      وچ      نوم      ہوئی

سوہنے ﷺ      دی      محبت      وچ

مخمور      ایہ      قوم      ہوئی

ایہ      نام      وری      ہوئی

سرکار ﷺ      دانناں      لے      کے

ہر      شاخ      ہری      ہوئی

بڑا      نام      و نمود      ہوئی

ہر      ویلے      لب      اُٹے

سوہنا      پاک      درود      ہوئی



اے	ہوئی	چھائی	رحمت	ایہ
دی	نعتاں	وہیلے	ہر	
اے	ہوئی	پائی	خوشبو	اساں
ہوسی	نچوڑ	دا	پھلاں	
ول	طیبہ	وہیلے	ہر	
ہوسی	دوڑ	دی	دل	اس
ہویا	قیف	دا	لوہے	
وچ	مجت	دی	آقا	
ہویا	نجیف	بدن	ایہ	

نصیب آزما لیاں

آپ ﷺ داناں لے کے

میں دل بہلا لیاں

ایہ نعتیہ کلام ہو یا

سرکار ﷺ دی خدمت وچ

میرے دل وا سلام ہو یا

ایہ نعت خانہ اے

ہر ویلے نعتاں وا

میرے کول خزانہ اے

ہوئی	نفس	سوچ	ہر
ذی	جاون	درتے	اس
ہوئی	ریس	دل	اس

ہو یا	نقاب	تے	چہرے
ہو یا	کرم	دا	آقا ﷺ
ہو یا	ثواب	تے	دامن

ہو یاں	گزار	نماز	میں
وج	محبت	دی	آقا ﷺ
ہو یاں	بیمار	ویلے	ہر

سونے	دی	بندیا	اے
آقا علیہ السلام	دی	الفت	دی
اکھیاں	وچ	نندیا	اے

دل	نو	آموز	ہو پیا
آقا علیہ السلام	دی	محبت	وچ
بیمار	ایہ	روز	ہو پیا

ڈبیا	وچ	زیرہ	اے
نعتاں		لکھن	دا
ازلاں	توں	وتیرہ	اے

رحمت دا وُزود ہویا

صدقے مدنی ﷺ دے

عالم دا وجود ہویا

ایہ نہجاں تھم گئیاں ہن

سرکار ﷺ دے روضے تے

ایہ نظراں جم گئیاں ہن

سونے دی مہندی اے

اُس درتے جاون دی

بس حسرت رہندی اے

ہتھ وچ پھوڑا اے  
 طیبہ توں جدا ہو کے  
 ایہ جیوں گھوڑا اے

ایہ سچا قول ہو سی  
 سرکار ﷺ کرم کرن  
 کیوں دل وچ ہول ہو سی

کوئی ہرن دا سینگ ہو سی  
 طیبہ دی الفت دی  
 اس دل وچ پینگ ہو سی

ہوسی سَت وچ مانی

دی غلامی دی آقا

ہوسی رت چ بدن اس

اے ڈھلیا کپڑا ایہ

دا نگری دی سرکار

اے بھکیا رستہ کدوں

ہوسی تخت دا لکڑی

وچ مدحت دی آقا

ہوسی مست دھڑکن ایہ

سونے دے کڑے ہوسن  
 سرکار ﷺ دی مدحت دے  
 نگ دل وچ جڑے ہوسن

ہر ویلے عیش ہو سی  
 رحمت آقا ﷺ دی  
 میرے کول ہمیش ہو سی



مَوْلَايَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا  
عَلَىٰ حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

ترجمہ :- اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک اپنے  
حبیب ﷺ پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے۔

نمبر شمار	عنوانات کتب	مصنف	قیمت
-1	ورفعنا لک ذکرک	سید رسول ترگوی	80/-
-2	نصاب جمال	محمد اکرام شاہ جیلانی	100/-
-3	شیشہ آنکھیں پتھر ہاتھ	انوار فریدی	150/-
-4	سوانح حیات (سیدنا طاہر علاؤدین)	پروفیسر محمد رفیق	120/-
-5	مجالس مرشد (سیدنا طاہر علاؤدین)	محمد عمر حیات الحسینی	80/-
-6	پگھل جائیں گی زنجیریں	انوار فریدی	150/-
-7	جہان نعت	پروفیسر محمد رفیق	80/-
-8	توحید بدعت کی زد میں	ماجد صغیر قریشی	46/-
-9	فن مضمون نویسی	ظفر اقبال محسن	96/-
-10	ظہورِ مصطفیٰ ﷺ	جسٹس محمد الیاس	80/-
-11	دعوت کا انقلابی طریق کار	پروفیسر محمد رفیق	120/-
-12	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	محمد عمر حیات الحسینی	80/-
-13	جدید مسائل کا اسلامی حل	پروفیسر محمد رفیق	80/-
-14	تحفۃ الرضاء فی میلادِ مصطفیٰ ﷺ	رضا محمد شاہ ہاشمی	65/-
-15	ہر شہر میں جنگل پھیل گیا	انوار فریدی	150/-
-16	تاجدار کائنات کی نصیحتیں	منظر حسین	25/-
-17	فرمودات قائد انقلاب	طاہر حمید تنولی	120/-
-18	مشعل سیرت (اول)	عبدالغنی تائب	80/-
-19	سفر نور	ضیاء نیر	80/-



# مختصر شرف حسین انجم کی تصانیف

ماہی ناز شاعر و ادیب اور کالم نگار

بزرگنبرد کے خیالوں میں  
(شعری مجموعہ)

بکھری ہے تیری خوشبو  
(شعری مجموعہ)

دل ہے کھنکھار  
(شعری مجموعہ)

تیری شان حل جلائے  
(جمہوری مجموعہ)

بڑی تیز روٹی ہے  
(شعری مجموعہ)

سوئے دیں یادوں  
(پنجابی اعلیٰ مجموعہ)

بیتے کے راستوں پر  
(اعلیٰ مجموعہ)

عشق ہے بیچے والے کا  
(اعلیٰ مجموعہ)

عفت کہا پند کرنا  
(اعلیٰ مجموعہ)

اک پہل چمکی کا  
(شعری مجموعہ)

سپاہِ کلمہ  
(اعلیٰ مجموعہ)

طیپے پار کرنا  
آزاد اعلیٰ شاعری